بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مدرسہ بنات الاسلام لودھیانہ

کی

سالانہ روئداد

سنہ ۱۹۴۳ء۔۱۹۴۴ء

جو مدرسہ کے تیسرے سالانہ اجلاس منعقدہ ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۴۴ء میں پڑھی گئی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

دن گذرتے دیر نہیں لگتی۔ کل ہی کی بات ہے۔ جب مدرسہ بنات الاسلام کے قیام کا چرچا تھا۔ اور ابتدائی امور زیر بحث تھے۔ لیکن آج تیسرا سال بخیر و عافیت ختم ہو رہا ہے تین سال کا مختصر عرصہ درسگاہوں کی تشکیل و تاسیس کیلئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن خداوند کریم کے فضل و احسان اور ارکان و معاونین کے اخلاص ہمت اور مسلسل جذبۂ عمل نے مدرسہ کو چار چاند لگا دئے جسکا پورا اندازہ مدرسہ کی سہ سالہ خدمات سے ہو سکتا ہے۔ خیال تھا کہ ان کارگزاریوں کو تفصیل کے ساتھ پیش کریں لیکن کاغذ کی نایابی ناقابل برداشت گرانی ارادوں میں حائل ہے۔ محض ضروری عرضداشت پر اکتفا کیا جا رہا ہے۔ مکمل تفصیلات دفتر میں محفوظ ہیں۔ جہاں سے ہر وقت ملاحظہ کی جا سکتی ہیں +

تعلیمی مقاصد اس درسگاہ کا حقیقی منشا یہی ہے کہ مسلم خواتین میں مذہبی تعلیم سے جو عام انحراف پایا جاتا ہے۔ اسے پورے طور پر دور کیا جائے۔ اور ان میں قرآنی تعلیمات سے سچی اسلامی روح پھونکی جائے۔ تاکہ قوم کی بچیاں حقیقی طور پر مسلم کہلا سکیں

اور قومی تعمیر پاکیزہ اسلامی تعلیمات سے استحکام پذیر ہو۔ بحمداللہ اسی بلند مقصد کے پیش نظر قرآنی تعلیمات کو اساس قرار دیکر اس قسم کا نصاب ترتیب دیا گیا ہے جس کی تکمیل کے بعد بنات الاسلام زندگی کے دوسرے لوازمات کے ساتھ قرآنی حقائق و معارف سے مستفیض ہو سکتی ہیں۔ اب جہاں اس امر کی ضرورت ہے کہ قوم اس درسگاہ کی سرپرستی کرے اور اپنی پاک کمائیوں سے اس مقدس نظام تعلیم کو فروغ دے۔ وہاں یہ بہت ضروری و لازمی ہے کہ کوئی گھر اس فیضان سے محروم نہ رہے۔ تاکہ ہماری بدبختی کے تاریک دور کا خاتمہ ہو جائے۔

تعلیمی نظام

مدرسہ میں عمومی و خصوصی دو درجے ہیں۔ درجہ عمومی پانچ جماعت تک ہے جس کا معیار تعلیم عام مدارس و مکاتیب سے مختلف اور بہت بلند ہے۔ درجہ عمومی کے پانچ سالوں میں طالبہ قرآن کریم کے لفظی ترجمے۔ قواعد عربی و فارسی انشا، و ادب کے ساتھ تاریخ۔ جغرافیہ۔ حساب۔ معلومات عامہ۔ سینا پرونا۔ اور امور خانہ داری کی تکمیل کر لیتی ہے۔ اس کے بعد درجہ خصوصی تین سالوں پر مشتمل ہے۔ جن میں عربی ادب۔ تفہیم و ربط آیات۔ فقہ اسلام۔ اور اسلامی تاریخ کی تعلیم دیجاتی ہے۔ جن کی تکمیل کے بعد وہ حقیقی طور پر مسلمہ کہلانیکی مستحق ہو سکتی ہے۔ خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ اپنی بچیوں کو پاکیزہ اسلامی تعلیمات کی طرف لگا سکیں۔ تاکہ قوم کا حقیقی روشن مستقبل پیدا ہو سکے

بشارت عظمیٰ

مدرسہ جاری ہوتے ہی تین سعادتمند طالبات محترمہ حرمت خاتون صاحبہ بنت حافظ محمد عظیم صاحب۔ محترمہ صغریٰ خاتون صاحبہ بنت حاجی محمد شریف صاحب میونسپل کمشنر۔ محترمہ جمیلہ خاتون صاحبہ بنت شیخ رحمت علی صاحب درجہ خصوصی کے پہلے سال میں داخل ہوئی تھیں وہ بحمداللہ امسال اپنے مجوزہ نصاب کی تکمیل کر چکی ہیں اور انہوں نے اپنے آپکو قرآنی علوم سے آراستہ کر کے اپنی زندگیاں سنوار لی ہیں جو قوم کیلئے بہترین نمونہ ہیں۔ ہرسہ طالبات دین و دنیا کی ان سعادتوں سے بہرہ ور ہیں کہ جن گھروں میں داخل ہوں وہ بقعۂ نور بنجائیں۔ اور ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ انسان کہ جن کے گھروں میں اس قسم کی سعادتمند بچیاں موجود ہوں۔ اور مبارک ہیں وہ لوگ۔ جنکی بچیاں قرآنی سرچشمہ سے

سیراب ہو کر ان کیلئے سرمایہ آخرت جمع کر رہی ہیں۔ امسال طالبات کی تعداد تقریباً تین صد رہی۔ اس وقت آٹھ معلمات تعلیمی خدمات میں مصروف ہیں۔ طالبات کو مدرسہ تک پہنچانے اور دوسرے امور کیلئے تین خادمات ہیں معلمات کی رشک آفرین قابلیت مسلسل محنت اخلاص اور نیک نیتی کا مبارک ثمرہ ہے کہ مدرسہ ترقی و مقبولیت کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ انمیں بالخصوص محترمہ صغرٰے خاتون صاحبہ بنت جناب خواجہ محمد یوسف صاحب رئیس اعظم کا ایثار اور فدکارانہ جذبۂ عمل انتہائی طور پر قابلِ ستائش ہے۔ انکی شبانہ روز مخلصانہ سرگرمیاں مدرسہ کو منازل عروج پر پہنچا رہی ہیں۔ اللہ انہیں مزید ہمت استقلال اخلاص اور جزائے کاملہ عطا فرمائے اور دوسرے ارباب ثروت کو توفیق دے کہ انکی بچیاں گھروں میں بیکار رہنے کی بجائے دینی خدمات میں مصروف رہ سکیں۔ انکی مخلصانہ مساعی ہی قوم کو پروان چڑھا سکتی ہیں +

تعمیری فنڈ مدرسہ فی الحال کرایہ کی عمارت بمقام عزیزہ محلہ اقبال گنج میں واقع ہے۔ گو یہ عمارت کافی کشادہ عمدہ اور محفوظ ہے لیکن مدرسہ کی روزافزوں ترقیات کے پیش نظر مدرسہ کی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتی۔ مدرسہ شروع ہونے سے پہلے اور درمیانی آرام کے وقت جب طالبات صحن میں آتی ہیں تو کھڑے ہونے تک کو جگہ نہیں ملتی خصوصاً گرمی کے ایام میں دشواریاں بڑھ جاتی ہیں۔ درسگاہ کیلئے اسکی ضروریات و مناسبات کے لحاظ سے مستقل موزوں تعمیر کی ضرورت ہے جسکی جانب قوم کے ارباب خیر کو خصوصی توجہ کرنی چاہیئے۔ تاکہ تعمیری سلسلہ کا فنڈ جاری ہو جائے۔ اور بہت جلد موزوں زمین خرید کر قرآنی تعلیم و اشاعت کے مرکز کی عمارتی داغ بیل ڈالدیجائے۔ اس مبارک تعمیری مقصد میں جنکے پاکیزہ اموال صرف ہونگے۔ وہ ان کیلئے دائمی خیر و برکت کا موجب رہینگے لہذا اس صدقۂ جاریہ کو قائم کرنیکے لئے پورے ایثار ہمت اور گرمجوشی سے کام لیں۔ تاکہ خیر و سعادت کا یہ سلسلہ جلد شروع کر دیا جائے۔

تعلیمی معاوضہ مدرسہ کیجانب سے تعلیمی معاوضہ کے طور پر طالبات سے کوئی فیس وغیرہ نہیں لیجاتی۔ بلکہ انہیں ہر قسم کی سہولتیں دیجاتی ہیں۔ تاکہ عام مسلمانوں کی بچیاں بھی آسانی کے ساتھ قرآنی تعلیم حاصل کر سکیں۔ اب مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ فہم و دانش سے کام لیں اور

سکولوں سے گمراہی و فیشن پرستی کی گراں اجناس کے بدلہ قرآنی مرکز کی سود مند زندگی حاصل کریں
جو انکی موجودہ اور آئندہ نسلوں کیلئے ہر قسم کی کامیابیوں کی ضامن ہے۔

غریب والدین کی بچیاں عام طور پر غربت و افلاس کی وجہ سے جہالت کی نذر ہو جاتی ہیں۔
لیکن مدرسہ بنات الاسلام کے مخلص کارکنان دنیوی اجر و معاوضہ سے مستغنی ہو کر قرآن کی تعلیم و
اشاعت کیلئے کمربستہ ہیں۔ وہ تعلیمی شوق رکھنے والی نادار بچیونکی حسب استطاعت خبرگیری رکھتے ہیں
امسال دوسری امداد کے علاوہ تقریباً پچھتر روپیہ کا سامان نوشت و خواند مدرسہ کی جانب سے غریب
طالبات میں مفت تقسیم کیا گیا۔ قوم کے ارباب ثروت کو اسطرف توجہ کرنی چاہیئے۔ وہ اپنی
بچیونکی لایعنی نازبرداریوں میں صدہا روپے خرچ کر دیتے ہیں۔ کاش کہ وہ ان غریب بچیونکو
بھی قومی زندگی کا ضروری جزو سمجھیں۔ اور محض فضولخرچیوں کے مصارف کو انکی جہالت
دور کرنے کیلئے وقف کر دیں۔ تاکہ مدرسہ پوری فراخدلی سے انکی سرپرستی کر سکے۔ اور
اور انکی پوری قوم تعلیمی ترقیوں سے سرفراز ہو کر دین و دنیا میں برومند ہو سکے۔

دنیا کے موجودہ نظام میں غریب کیلئے کوئی جگہ نہیں۔ غریب زندگی کے ہر شعبہ میں
ذلیل سمجھا جاتا ہے سکولوں اور کالجوں میں بھی غربت و امارت کا سوال قائم ہے۔ اور غریب
بچے اسی احساس سے جماعتوں میں بھی دم بخود سے رہتے ہیں۔ اور بسا اوقات یہی احساس انکی
ترقی کی راہ میں حائل ہو جاتا ہے لیکن بحمداللہ مدرسہ بنات الاسلام کی فضا میں اسلامی اخوت و
محبت اور پاکیزہ تعلیم کے بابرکت اثرات کیوجہ سے کسی قسم کا کوئی امتیاز نہیں۔ تمام لڑکیاں
آپس میں شیر و شکر رہتی ہیں جس سے مدرسہ کی فضا پر امن و روح پرور ہے۔

انتظامیات مدرسہ کے نظم و نسق اور نگرانی وغیرہ کے لئے باقاعدہ ایک جماعت قائم ہے
جو پوری شیفتگی۔ توجہ۔ ہمدردی اور اخلاص سے مدرسہ کی ترقیوں کیلئے والہانہ
طور پر مصروف عمل رہتی ہے اسکی شبانہ روزان تھک مخلصانہ سرگرمیوں کا ثمرہ ہے کہ مدرسہ کو
ابتدائی حالات کے باوجود کسی قسم کی دشواریوں کا سامنا نہیں ہوا۔ مدرسہ انکی مساعی پر دلی
ہدیہ عقیدت و امتنان پیش کرتا ہے۔ اور دعاگو ہے کہ خداوند کریم انکے نیک عزائم میں برکت و
استقلال عطا فرمائے۔ تاکہ وہ زیادہ بلند ہمتی کے ساتھ اس پودے کی آبیاری کر سکیں۔

جماعت کی تشکیل حسب ذیل ہے:۔

صدر۔ محترمہ بیگم صاحبہ خواجہ احمد شاہ صاحب مرحوم

صدر المعلمات و مہتممہ۔ کلثوم بنت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب

معتمدہ۔ محترمہ بیگم صاحبہ خواجہ محمد اعظم صاحب۔

نائبہ معتمدہ۔ محترمہ صغرےٰ صاحبہ دختر خواجہ محمد یوسف صاحب۔

خازنہ۔ محترمہ بیگم صاحبہ خواجہ محمد یوسف صاحب۔

مالیات قرآنی تعلیم و اشاعت کا یہ مرکز مسلم خواتین کی اصلاح و ترقی کیلئے جاری ہوا ہے اس قسم کی مذہبی و اصلاحی درسگاہ کو حکومت کے ساتھ مربوط نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس سے کوئی امداد لیجا سکتی ہے۔ بلکہ اسکے اقتصادی و مالی مسائل کا سوال مسلمانوں کے عام احساس پر مبنی ہے بفضلہ تعالیٰ مسلمان اس فرض کو اطمینان بخش طریقہ پر انجام دے رہے ہیں اور اپنی اعانتوں سے مدرسہ کو سرفراز فرما رہے ہیں۔ انہیں کی گرانقدر عنایتوں اور مہربانیوں سے مدرسہ ترقی کی منازل پر گامزن ہے۔ مدرسہ اپنے تمام مخلص معاون بہن بھائیوں کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش کرتا ہے۔ اور محترمہ بیگم صاحبہ خواجہ احمد شاہ صاحب مرحوم صدر انجمن بنات الاسلام محترمہ بیگم صاحبہ خواجہ محمد اعظم صاحب۔ محترم خواجہ محمد یوسف صاحب۔ محترم خواجہ محمد اعظم صاحب خصوصی شکریہ و ستائش کے مستحق ہیں۔ انہوں نے بڑی فراخدلی اور فیاضی سے مدرسہ کو ہر قسم کی امداد سے نوازا۔ خدا اُنکے پاکیزہ اموال میں برکت دے ہم مخلص بہن بھائیوں سے متوقع ہیں کہ وہ آئندہ بھی اپنی گرانقدر کوششوں سے مدرسہ کو سرفراز فرماتے رہینگے۔

عطیہ گرامی محترم خواجہ محمد اعظم صاحب رئیس اعظم لودیانہ مدرسہ کے تعمیری امور میں انتہائی فراخ حوصلگی سے حصہ لیتے رہتے ہیں اور کسی موقعہ پر بھی مدرسہ کو فراموش نہیں فرماتے اُنکی قابل قدر مخلصانہ توجہات پر کارکنان مدرسہ بدل و جان ممنون ہیں آپ نے امسال مقررہ امداد کے علاوہ پانچصد روپیہ کے عطیہ گرامی سے مدرسہ کو سرفراز فرمایا ہے۔ کارکنان دلی طور پر انکے شکر گذار ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ محترم خواجہ صاحب مدرسہ کے تعمیری فنڈ میں اپنی روایات کے مطابق السابقون الاولون میں شمار ہونگے۔

ذیل میں گذشتہ سال کی آمدنی و مصارف کا اجمالی نقشہ پیش کیا جا رہا ہے اسمار کی تفصیلات دفتر میں محفوظ ہیں

نقشہ آمد و خرچ از ماہ اپریل ۱۹۴۳ء تا ماہ مارچ ۱۹۴۴ء

آمد		خرچ	
بقایا سابقہ	۲۲۶۵-۱۱-۳		
اپریل ۱۹۴۳ء	۸۷-۴-۰	اپریل ۱۹۴۳ء	۱۴۳-۸-۰
مئی 〃	۱۲۸۸-۹-۶	مئی 〃	۱۴۸-۹-۰
جون 〃	۷۰-۴-۰	جون 〃	۹۹-۸-۰
جولائی 〃	۱۳۵-۸-۰	جولائی 〃	۹۱-۰-۰
اگست 〃	۱۰۶-۴-۰	اگست 〃	۹۴-۰-۰
ستمبر 〃	۴۲۲-۱۴-۰	ستمبر 〃	۹۱-۸-۰
اکتوبر 〃	۶۱۸-۱۴-۰	اکتوبر 〃	۸۹-۰-۰
نومبر 〃	۱۱۳-۴-۰	نومبر 〃	۱۱۲-۲-۰
دسمبر 〃	۱۲۶-۱۲-۰	دسمبر 〃	۱۰۴-۰-۰
جنوری ۱۹۴۴ء	۱۰۶-۸-۰	جنوری ۱۹۴۴ء	۹۱-۰-۰
فروری 〃	۹۲-۸-۰	فروری 〃	۱۱۰-۰-۰
مارچ 〃	۵۷-۸-۰	مارچ 〃	۹۱-۱۲-۰
میزان آمد:-	۵۴۹۱-۱۲-۹	میزان خرچ	۱۲۶۴-۳-۰
میزان خرچ:-	۱۲۶۴-۳-۰		
بقایا:-	۴۲۲۷-۹-۹		

تبلیغ مدرسہ کا حقیقی منشاء قرآنی تعلیمات کی تبلیغ واشاعت اور خواتین اسلام کی اصلاح وہدایت ہے۔ اس لئے تعلیمی مشاغل کے ساتھ مدرسہ کی جانب سے اصلاحی وتبلیغی سلسلہ بھی جاری ہے۔ جیسے مدرسہ کی قابل قدر معلمات وطالبات انجام

دیتی ہیں جس سے عام خواتین اسلام رشد و ہدایت حاصل کر رہی ہیں۔ ایک مسلسل تبلیغی سلسلہ مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کے مکان پر درس قرآن کی صورت میں جاری ہے۔ جہاں ہر ہفتہ بعد نماز جمعہ عام خواتین کیلئے درس قرآن اور سبق آموز اصلاحی تقاریر ہوتی ہیں۔ جن سے عام خواتین اسلام فوز و فلاح حاصل کرتی ہیں۔ اسکے علاوہ مختلف اسلامی تقریبوں پر بھی تبلیغی و اصلاحی جلسے ہوتے رہتے ہیں۔ جو بیحد سودمند ثابت ہو رہے ہیں۔

اکابر مشاہیر ملت

خدا کا شکر ہے کہ مدرسہ کو عوام و خواص دونوں کی قبولیت کا گرانمایہ شرف حاصل ہو رہا ہے۔ مدرسہ کی قرآنی فضا کو دیکھکر ہر شخص اثر پذیر ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ کیلئے مدرسہ کی خدمات کا معترف ہو جاتا ہے۔ امسال مختلف اوقات میں بعض جلیل القدر مشاہیر ملت نے مدرسہ کا معائنہ فرماکر مدرسہ کی کارگزاریوں کو دل و جان سے سراہا۔ ان میں مفکر ملت مجاہد اعظم حضرت مولانا عبید اللہ سندھی اور رئیس العلما حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ دونوں اکابر ملت علم و فضل۔ ورع و تقویٰ اور وسعت نظر و تعلیمی تجارب کے لحاظ سے عدیم المثال ہیں۔ آنکی آرا گرامی درسگاہ کے متعلق زیادہ وقیع و مستند شمار کی جا سکتی ہیں۔ ان قابل احترام عمائد نے مدرسہ کے متعلق جن گرانقدر خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ ان کے اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ قوم درسگاہ کی صحیح عظمت اور بلندی مقام سے روشناس ہو سکے۔

مفکر ملت حضرت مولانا عبید اللہ سندھی موسس بیت الحکمۃ جامعہ ملیہ دہلی

دو تین مہینہ کے معمولی وقفہ سے مجھے دوسری دفعہ مدرسہ بنات الاسلام کے دیکھنے کا موقعہ ملا اور میں بہت مسرور ہوا کہ جن مسلمانوں نے مدرسہ دیکھا وہ اس کے انتظام اور اس کے نصاب میں تعلیم قرآن کی تعریف کرتے ہیں۔ دلی تمنا ہے کہ دارالعلوم کے پہلو میں اتنی بڑی تعلیم گاہ بچیوں کیلئے ہو جس قدر بڑی تعلیم گاہ مردوں کیلئے ہے بالفعل میں اس مدرسہ بنات الاسلام کو دارالعلوم دیوبند کے زنانہ سیکشن کیلئے اساس مان لیتا ہوں۔ عبید اللہ سندھی ۲۴-۳-۴۴

رئیس العلماء حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند۔

نحمدہ ونصلی۔ آج مجھے مدرسہ بنات الاسلام میں حاضری کا موقعہ نصیب ہوا بچیوں کی مختلف جماعتوں اور درجات کی طالبات نے آموختہ سنایا۔ اور تعلیم و تعلم کے مختلف الانواع نتائج دیکھنے میں آئے۔ نظم اور طریق تعلیم بھی معائنہ میں آیا۔ سب کچھ دیکھ لینے کے بعد مجھے الفاظ نہیں ملتے کہ میں ان جذبات مسرۃ کو ظاہر کر سکوں۔ جو اس مدرسہ کے نمایاں کارناموں کو دیکھنے کے بعد میرے دل میں پیدا ہوئے۔ لڑکیوں کے مدرسہ کے لئے جس قدر شرائط اسلامی نقطہ نظر سے ہو سکتی ہیں۔ وہ سب اس مدرسہ میں موجود پائیں۔ خدا کرے کہ مسلمان ہر جگہ اس مدرسہ اور اس کے طریق تعلیم کی تقلید کریں۔ اگر اسی مثال پر جگہ جگہ مدارس بنات قائم ہو گئے تو قوم کی جہالت انشاء اللہ چند ہی دن میں کافور ہو جائیگی۔ ہم سبکو شکر گذار ہونا چاہئے حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب اور ان کے خلف رشید مولانا ضیاء الحسن صاحب کا جنکی تعلیمی اور عملی جدوجہد نے یہ نیک مثال قائم کی۔ حق تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔

شکریہ ان مختصر احوال پر اپنی گذارشات ختم کرتی ہوں۔ اور آخر میں ان تمام بہن بھائیوں کا بصمیم قلب شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے اپنے پاکیزہ اموال۔ زریں مشوروں اور نیک نصائح سے مدرسہ کو سرفراز فرمایا اور ان خواتین کی خدمت میں دلی ہدیۂ عقیدت پیش کرتی ہوں جنہوں نے اپنی تشریف آوری سے جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا۔ اور اپنی ہر قسم کی اعانتوں سے ہمیں ممنون فرمایا۔ اللہ انہیں جزائے کاملہ عطا فرمائے اور ہمیں مذہب۔ قوم۔ ملک کی مخلصانہ خدمات کیلئے مزید ہمت۔ اخلاص استقلال عطا فرمائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

عاجزہ کلثوم بنت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب مہتمم و صدر المعلمات

مدرسہ بنات الاسلام لودیانہ پنجاب

اصلاح برقی پریس لدھیانہ